ادارہ

اخبار الاحرار

سید محمد کفیل بخاری کا مختلف اجتماعات میں خطاب

سید محمد کفیل بخاری (نائب امیر مجلس احرار اسلام پاکستان) نے گزشتہ ماہ مختلف اجتماعات سے خطاب کیا اور احباب و کارکنان سے ملاقاتیں کیں۔

درسِ قرآن بہ سلسلہ تحفظ ختم نبوت جامعہ قادریہ، رحیم یار خان

۲۹؍جون ۲۰۱۱ء بعد نماز مغرب معروف دینی درسگاہ ''جامعہ قادریہ'' میں تحفظِ ختم نبوت کے عنوان پر درس قرآن دیا۔ بعدازاں مہتمم جامعہ حضرت مولانا قاضی عزیز الرحمٰن مدظلہٗ کے نواسے اور مولانا قاضی شفیق الرحمٰن کے جواں سال بھانجے محمد اسامہ مرحوم کی تعزیت کی۔ قبل ازیں دارالعلوم فاروقیہ کے مہتمم جناب حافظ محمد اکبر اعوان کی تیمارداری کی، بعد ازاں مجلس احرارِ اسلام رحیم یار خان کے صدر حافظ محمد اشرف کی ہمشیر اور چچا سسر کے انتقال پر ان کی تعزیت کی۔ مولانا فقیر اللہ، حافظ عبدالرحیم نیاز، مولانا بلال احمد اور دیگر احباب جماعت ان کے ہمراہ تھے۔

یکم جولائی دارِ بنی ہاشم میں اجتماع جمعہ۔ اور ۳؍جولائی کو سہ روزہ ختم نبوت کورس ناگڑیاں ضلع گجرات میں شرکت و خطاب۔

۸؍جولائی جامع مسجد مدنی شکارپوری گیٹ بہاول پور میں خلیفۂ راشد سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی سیرت و سوانح کے موضوع پر اجتماعِ جمعہ سے خطاب اور بعد نمازِ مغرب مجاہد ختم نبوت جناب جمشید صاحب کی رہائش گاہ پر ختم نبوت کانفرنس کے اجتماع سے خطاب کیا۔

۱۴؍جولائی مولانا سید عطاء المنان اور مولانا فیصل متین کی معیت میں چک نمبر ۲۶۱ بورے والہ میں جناب صوفی عبدالشکور کی اہلیہ کے انتقال پر تعزیت اور تعزیتی اجتماع سے خطاب کیا۔ ۱۱ بجے دفتر احرار چیچہ وطنی پہنچے اور مجلس احرار کے مرکزی سیکرٹری جنرل جناب عبداللطیف خالد چیمہ کے علاوہ دیگر احباب سے بھی ملاقاتیں کیں اور تنظیمی امور پر مشاورت کی۔ بعد ظہر امیر مرکزیہ حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ بھی بورے والہ میں عبدالشکور صاحب سے تعزیت کر کے چیچہ وطنی پہنچ گئے۔ یہاں سے حضرت امیر مرکزیہ کے ہمراہ فیصل آباد کا سفر کیا اور بعد نمازِ مغرب مدرسہ نور القرآن، ملت روڈ کے جلسہ تقسیم اسناد میں شرکت و خطاب کیا۔ جناب محمد اشرف علی احرار اور جناب محمود احمد اور دیگر کارکنان آپ کے ہمراہ تھے۔

۱۵؍جولائی جامع مسجد عمر فاطمہ گلشن حیات ٹاؤن میں خطبۂ جمعہ، عصر تا مغرب حضرت مولانا مجاہد الحسینی مدظلہٗ، مولانا عبدالرشید انصاری، جناب احمد یعقوب قادری رائپوری اور دیگر حضرات سے ملاقاتیں کیں۔ بعد نماز مغرب فیصل

آبادمیں جدید مرکز احرار مسجد رحمتِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم میں درس قرآن دیا۔

۲۲؍جولائی بعدنمازمغرب جماعت الدعوۃ کے زیراہتمام ملتان میں دفاعِ پاکستان علما کنونشن سے خطاب کیا۔ جس کی صدارت امیر جماعت جناب حافظ محمد سعید نے فرمائی۔

سہ روزہ ختم نبوت کورس ناگڑیاں ضلع گجرات

ناگڑیاں۳؍جولائی (رپورٹ: حافظ محمد کاظم اشرف) مجلس احرار اسلام گجرات کے زیر اہتمام یکم تا ۳ جولائی ۲۰۱۱ء جمعہ، ہفتہ، اتوار مدرسہ محمودیہ معمورہ ناگڑیاں ضلع گجرات میں سہ روزہ ختم نبوت کورس کا انعقاد کیا گیا۔مجلس احرار اسلام گجرات کے امیر حافظ محمد ضیاء اللہ ہاشمی اور جملہ اراکینِ احرار نے اس کورس کے انعقاد میں شب و روز محنت کی علاقہ بھر کے علماء، طلباء اور عوام کو اس میں شمولیت کی دعوت دی۔ پہلے روز مرکز احرار مسجد ابوبکر صدیق (تلہ گنگ ضلع چکوال) کے خطیب ومبلغ مولانا تنویرالحسن نے اسباق پڑھائے۔عقیدۂ ختم نبوت قرآن وحدیث کی روشنی میں سمجھایا۔دوسرے روز مولانا ظہیرالہاشمی (کبیر والہ ضلع خانیوال) نے اسباق پڑھائے۔توحید وختم نبوت، انبیاء کی بعثت کا مقصد، تکمیل دین ونبوت کے عنوانات پر سبق ہوئے۔تیسرے روز مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر نواسۂ امیر شریعت، سید محمد کفیل بخاری نے تاریخ محاسبۂ قادیانیت، تحریک ختم نبوت میں مجلس احرار اسلام کے کردار، حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ، آپ کے فرزندان اور خاندان کی خدمات پر اڑھائی گھنٹے کا تفصیلی بیان کیا۔

تین روزہ ختم نبوت کورس میں علاقہ بھر کے عوام کی شرکت مثالی تھی پہلے دوروز دوسو سے زائد اور تیسرے روز تقریباً چارسو افراد نے شرکت کی۔شرکاء کا انہماک اور جذبہ وشوق دیدنی تھا۔عوام کے ساتھ ساتھ علماء، طلباء، قراء وحفاظ نے اس کورس میں شرکت فرما کر احرار کارکنوں کی حوصلہ افزائی کی اور بھرپور تعاون فرمایا۔احرار کارکن اس تعاون پر تہہ دل سے ان کے شکرگزار وممنون ہیں۔کورس کے انتظامات نہایت اعلیٰ اور منظم تھے جس کے لیے احرار کارکن مبارک کے مستحق ہیں۔شریک ہونے والے علماء میں حضرت مولانا الیاس احمد (ساکہ) مولانا محمد ابوبکر معاویہ (ڈوئیاں) مولانا غلام شبیر (پنجن کسانہ) مولانا بلال احمد (سونترہ) مولانا ظہیرالہاشمی، حاجی اللہ رکھا صاحب (کوٹلہ) قاری شریف الدین قادری، مدثر سرگانی، قاری راشد، قاری ضیاء اللہ (ساکہ) مولانا احسان اللہ اشرفی، مولانا عابد المعبود، حافظ اشفاق (کالس) اور دیگر کئی حضرات شامل ہیں۔آخری روز معروف نعت خواں میواتی برادران بھی شریک ہوئے وہ تبلیغی جماعت کے ساتھ علاقہ میں آئے ہوئے تھے۔انھوں نے جناب سید محمد کفیل بخاری کے خطاب سے پہلے ختم نبوت اور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نعتیں اور نظمیں پڑھیں ان کی پرجوش نعتوں اور نظموں نے سماں باندھ دیا۔سید محمد کفیل بخاری کی دعا کے ساتھ کورس اختتام پذیر ہوا۔ بعدازاں جامع مسجد سید عطاء اللہ شاہ بخاری (سہنہ) میں ''القرآن تربیتی کورس'' کے اختتامی اجلاس میں شرکت وخطاب کیا۔شرکاء کورس کو کتابیں اور انعامات دیے۔اس کورس کا اہتمام مولانا قمر زمان صدیقی اور جناب اسد احرار نے کیا۔حافظ ضیاء اللہ ہاشمی (ناگڑیاں) مولانا وسیم صاحب (ہنج وڑیاں) اور مولانا زبیر الہاشمی (بنگیال) نے بھرپور معاونت کی۔علاقہ بھر سے کثیر تعداد میں عوام وخواص نے شرکت کی۔حافظ ضیاء اللہ ہاشمی، جناب سید

محمد کفیل بخاری کے ہمراہ رہے اور لاہور تک ساتھ آئے۔ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے اور احرار کی محاسبۂ قادیانیت کی جدوجہد کو کامیابی عطاء فرمائے (آمین)

ڈاکٹر سید خالد جامعی کا ختم نبوت کورس ملتان کے شرکاء سے خطاب

(رپورٹ: سید عطاء المنان بخاری، ملتان) ممتاز محقق اور شعبہ تصنیف و ترجمہ کراچی یونیورسٹی کے سربراہ جناب ڈاکٹر سید خالد جامعی ۱۲؍جولائی ۲۰۱۱ء کو ملتان تشریف لائے۔ تحریک تحفظِ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام دارِ بنی ہاشم میں منعقدہ سالانہ ختم نبوت کورس کے شرکاء نوجوانوں، ادیبوں، شاعروں، پروفیسرز، ڈاکٹرز، تاجر اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے حضرات کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کیا۔

جناب ڈاکٹر سید خالد جامعی نے مغربی فکر و فلسفہ کے تعارف، اہداف و مقاصد، مسلم معاشروں پر مغرب کی تہذیبی یلغار اور اثرات، مغرب سے مرعوبیّت، مسلمانوں کا مطلوبہ کردار اور استقامت، مغربی فکر کا تنقیدی جائزہ جیسے اہم عنوانات پر نہایت علمی و تحقیقی اور بہت دلچسپ لیکچر دیا۔ آخر میں شرکاء کے سوالات کے جوابات بھی دیے۔ قائد احرار، ابنِ امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ بھی نشست میں شریک ہوئے اور مکمل سرپرستی فرمائی۔ نقابت سید محمد کفیل بخاری نے کی۔ بعد نماز عشاء جناب حافظ عابد مسعود کے ہمراہ ساہی وال تشریف لے گئے۔ اور اگلے روز دفتر احرار چیچہ وطنی میں بھی ایسی ہی بھرپور علمی نشست سے خطاب کیا۔

سالانہ ختم نبوت کورس ملتان

(رپورٹ: سید عطاء المنان بخاری، ملتان) تحریکِ تحفظِ ختم نبوت (شعبۂ تبلیغ) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے زیر اہتمام سالانہ دس روزہ ختم نبوت کورس ۹ تا ۱۸؍جولائی ۲۰۱۱ء مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم میں منعقد ہوا۔ مبلغ ختم نبوت، خطیب مسجد احرار چناب نگر مولانا محمد مغیرہ، مرکز احرار تلہ گنگ سے مولانا تنویر الحسن، ادارہ دعوت وارشاد چنیوٹ سے مولانا مشتاق احمد، دار العلوم ختم نبوت چیچہ وطنی سے حافظ عابد مسعود، کراچی یونیورسٹی سے ڈاکٹر خالد جامعی، مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل جناب عبداللطیف خالد چیمہ و مرکزی نائب امیر جناب سید محمد کفیل بخاری نے شرکاء کو لیکچرز دیے۔ آخری روز طلبا سے امتحان لیا گیا اور نتائج انتہائی حوصلہ افزاء تھے۔ نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبا کو نقد اور کتب کے انعامات دیے گئے۔ جبکہ کورس کے تمام شرکاء کو ختم نبوت اور ردّ قادیانیت پر کتابیں دی گئیں۔

مدارسِ احرار کے سالانہ امتحانات

(رپورٹ: سید عطاء المنان بخاری، ملتان) مجلس احرارِ اسلام کے زیر اہتمام تعلیمی سال کے اختتام پر جماعت سے وابستہ مختلف مدارس کے سالانہ امتحانات منعقد ہوئے۔ مدرسہ معمورہ ملتان کے درجہ حفظ قرآن میں تین درجوں کے امتحانات ۱۹؍شعبان کو منعقد ہوئے۔ مولانا محمد اکمل اور راقم نے امتحانات لیے۔ بعض طلبا نے وفاق المدارس کے تحت امتحان دیا اور کامیاب ہوئے۔ شعبہ کتب میں درجہ سادسہ تک ۶۰ طلبا نے وفاق اور غیر وفاق کے نظم میں امتحانات دیے۔

۱۷؍شعبان کو سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ ملتان اور دیگر اساتذہ مولانا محمد اکمل، مولانا فیصل متین نے

ماتحت مدارس کے امتحانات لیے۔ مدرسہ معمورہ (میراں پور، میلسی) مدرسہ احرارِ اسلام (کرم پور، میلسی) مدرسہ رحیمیہ احرارِ اسلام (بستی گوڑی، حاصل پور) الحمدللہ ان مدارس میں حفظ قرآن کے بچوں اور بچیوں نے بہتر نتائج دیے۔ ۱۸رشعبان کو تحفیظ القرآن بستی نو، نواب پور روڈ ملتان میں سید کفیل بخاری نے امتحان لیا۔ اسی طرح ۲۲رشعبان کو مولانا محمد اکمل نے مدرسہ ختم نبوت چناب نگر کے طلبا کا امتحان لیا۔ اللہ تعالیٰ ان مدارس کو آباد رکھے اور یہاں قرآن کریم کا نورِ ہدایت عام ہوتا رہے۔ ابنِ امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے مجلس احرارِ اسلام کے تحت دینی مدارس کا جو پودا لگایا تھا اب وہ تناور ہوگیا ہے اور اس کی گھنی چھاؤں میں مسلمان بچے اور بچیاں علم دین حاصل کررہے ہیں۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۶رجولائی ۲۰۱۱ء) پیر طریقت حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی (راولپنڈی) نے کہا ہے کہ اہل حق کی تمام جماعتیں اپنے اپنے دائرے میں مثبت دینی وتحریکی اور تعلیمی وعلمی کاموں میں مصروف ہیں اِن کی نصرت اللہ کے دین کی سر بلندی کی عملی جدوجہد میں شریک ہونے کے مترادف ہے۔ وہ دفتر مجلس احرارِ اسلام جامع مسجد چیچہ وطنی میں ضلع بھر کے سرکردہ علماءِ کرام دینی جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کررہے تھے، شیخ الحدیث مولانا محمد ارشاد، پیر جی قاری عبدالجلیل رائے پوری، مولانا محمد عالم طارق، مولانا عبدالستار، قاری بشیر احمد، قاری عتیق الرحمٰن، حافظ محمد عابد مسعود، قاری محمد قاسم حافظ حبیب اللہ رشیدی، حافظ حبیب اللہ چیمہ اور دیگر ممتاز شخصیات بھی موقع پر موجود تھیں۔ مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی نے کہا کہ تحفظِ ختم نبوت اور ردِ قادیانیت کے محاذ پر مجلس احرارِ اسلام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور دیگر جماعتیں جو کردار ادا کررہی ہیں ہمیں اِن کی قدر کرنی چاہیے اور ان کے ہر سطح پر معاون بن جانا چاہیے اور طاغوت کے خلاف سب کو مل کر آواز میں یکسانیت پیدا کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دینی طبقات تک رسائی کے لئے ہمیں اپنے وسائل اور صلاحیتوں کو پوری طرح بروئے کار لانا چاہیے انہوں نے کہا کہ جامعۃ الرشید کراچی نے آنے والے چیلنجز کے لئے جو حکمت عملی اور کورسز شروع کروائے ہیں وہ وقت کی ضرورت ہیں دینی جماعتوں اور دینی مدارس کو اپنے اکابر کے طور طریقے اپنانے چاہییں۔

۱۹۸۴ء سے مشن چوک ساہیوال کے قریب سیل قادیانی عبادت گاہ کے متبادل راستے قادیانی استعمال کررہے ہیں جو کہ قانون کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ (متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی)

چیچہ وطنی (۱۶رجولائی) متحدہ تحریکِ ختم نبوت کے ضلعی رہنماؤں کا ایک ہنگامی اجلاس مجلس احرارِ اسلام کے زونل آفس چیچہ وطنی میں ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے مرکزی کنوینئر عبداللطیف خالد چیمہ کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں ایک قرارداد کے ذریعے اِس امر پر گہری تشویش کا اِظہار کیا گیا کہ ۱۹۸۴ء سے مشن چوک ساہیوال کے قریب سیل قادیانی عبادت گاہ کے متبادل راستے قادیانی استعمال کررہے ہیں جو کہ قانون کی صریحاً خلاف ورزی ہے مولانا عبدالستار، قاری بشیر احمد اور قاری عتیق الرحمٰن نے اجلاس میں مطالبہ کیا کہ قادیانی عبادت گاہ کو غیر قانونی طور پر کھول کر استعمال کرنے والے ذمہ دار قادیانیوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے ورنہ مسلمانوں میں اس سے اشتعال پیدا ہوگا یاد رہے کہ ۲۶راکتوبر ۱۹۸۴ء کو قادیانیوں نے مسلح ہوکر مشن چوک کے قریب جامعہ رشیدیہ کے استاد اور مجلس احرارِ اسلام ساہیوال کے

صدر قاری شبیر احمد حبیب اور طالب علم اظہر رفیق کو شہید کر دیا تھا جس کے بعد قادیانی عبادت گاہ کو متنازع قرار دے کر سیل کر دیا گیا تھا اور مقدمہ عدالت میں چل رہا ہے۔

ملک میں بدامنی اور دہشت گردی کے پیچھے قادیانی عنصر کی خطرناک سازشیں بھی شامل ہیں

مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کا سالانہ دس روزہ ''ختم نبوت کورس'' کی اختتامی تقریب سے خطاب

ملتان (۱۸ر جولائی ۲۰۱۱ء) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے فتنۂ قادیانیت کی نت نئی سازشوں کے پیش نظر ''تحفظ ختم نبوت کورسز'' کی اہمیت پہلے سے بھی بڑھ گئی ہے عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ روزِ محشر جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذریعہ ہے مسلمانوں کو گھروں، مسجدوں، مدرسوں اور تعلیمی اداروں میں ختم نبوت کی اہمیت وضرورت پر شارٹ کورسز رکھنے چاہییں وہ قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیرسرپرستی دارِ بنی ہاشم ملتان میں دس روزہ ''ختم نبوت کورس'' کی اختتامی تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے تھے۔انھوں نے کہا کہ قادیانی فتنے کی تباہ کاریوں سے امت کا عقیدے کو بچانا صرف علماء اور دینی جماعتوں کی نہیں سیاسی جماعتوں اور حکومت کا فرض بھی ہے، بھٹو مرحوم نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا اور وہ ملک وملت کے لیے قادیانیوں کو زہر قاتل سمجھتے تھے انھوں نے کہا کہ قادیانیت نوازی پارلیمنٹ اور اعلیٰ عدالتوں کے فیصلوں سے انحراف ہے۔قادیانی ملک وملت کے ساتھ غداری کے مرتکب ہو رہے ہیں ملک میں بدامنی اور دہشت گردی کے پیچھے قادیانی عنصر کی خطرناک سازشیں بھی شامل ہیں انھوں نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ کو اب پتہ چلا ہے کہ کراچی میں اسلحہ اسرائیل سے آرہا ہے؟

انھوں نے کہا کہ امریکہ انڈیا اور اسرائیل پاکستان کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے لیے ایک تثلیث قائم ہے اور قادیانی ان کے مُہرے کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

اختتامی تقریب سید محمد کفیل بخاری کی دعا سے اختتام پذیر ہوئی۔قبل ازیں حضرت مولانا محمد مغیرہ، مولانا مشتاق احمد چنیوٹی، ڈاکٹر سید خالد جامعی، حافظ عابد مسعود ڈوگر اور دیگر علماء کرام اور دانشوروں نے بھی لیکچرز دیے۔

قادیانی ملکی سلامتی کے لیے مستقل خطرہ ہیں: شیخ حسین اختر لدھیانوی

ملتان (۲۱ر جولائی ۲۰۱۱ء) مجلس احرار اسلام ملتان کے ناظم نشریات شیخ حسین اختر لدھیانوی نے بیان میں کہا کہ قادیانی ملکی سلامتی کے لیے مستقل خطرہ ہیں۔قادیانی مرزائی آئین کی دھجیاں بکھیر رہے ہیں، قادیانی اسلام اور پاکستان کے خلاف مکروہ سازشوں میں مصروف ہیں اور چناب نگر کو دوبارہ ربوہ بنانے کے صیہونی ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں۔مجلس احرار اسلام فتنہ قادیانیت کے خاتمہ تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گی، انھوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عملدرآمد کرایا جائے قادیانیوں کو تمام کلیدی عہدوں سے برطرف کیا جائے۔ذوالفقار علی بھٹو نے کہا تھا کہ قادیانی چاہتے ہیں کہ ہم ان کو پاکستان میں وہ مرتبہ دیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے، چناب نگر میں حکومت قادیانی لیز ختم کرے۔

میں قادیانیوں پر لعنت بھیجتا ہوں جو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتے (مجید نظامی)

راولپنڈی (اصغر شاہ، عزیز علوی، راجہ عابد پرویز) پاکستان پائندہ باد کانفرنس کا آغاز علامہ اظہار بخاری کی تلاوت

قرآن پاک سے ۵ بجکر ۵۰ منٹ پر کیا گیا۔ نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم معروف نعت خواں عبدالرزاق جامی نے پیش کی جبکہ بعدازاں سٹیج پر جنرل (ر) عبدالقیوم، زمرد خان، شیخ رشید احمد، حاجی نواز کھوکھر، ڈاکٹر جمال ناصر، اختر محمود ایڈووکیٹ، ڈاکٹر فرید پراچہ، غلام سرور خان تشریف فرما تھے۔ پروفیسر نعیم قاسم صدر نظریہ پاکستان فورم راولپنڈی نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض انجام دیے۔ پاکستان پائندہ باد کانفرنس میں جناب مجید نظامی نے تمام شرکاء سے قومی عہد (حلف) لیا۔ کانفرنس میں سابق وائس چانسلر اور نظریہ پاکستان ٹرسٹ کے وائس چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر رفیق احمد کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ ہال شرکاء سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا جس میں نوجوانوں اور خواتین کی بھی بہت بڑی تعداد تھی۔ بھارت میں امریکی وزیر خارجہ کے پاکستان بارے بیان کو سفارتی آداب کے منافی قرار دیتے ہوئے شرکاء نے اس کی مذمت کی۔ سابق وفاقی وزیر شیخ رشید احمد نے کہا کہ میں بغیر عہد کے نظامی صاحب کے ساتھ ہوں۔ زمرد خان نے کہا مجید نظامی کے قلم میں جو طاقت ہے اس کا مقابلہ لاکھوں توپیں اور کلاشنکوفیں نہیں کر سکتیں۔ بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والے پروفیسر نذرالاسلام کی آمد پر ان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ مجید نظامی نے ایک موقع پر کہا میں قادیانیوں پر لعنت بھیجتا ہوں جو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی تسلیم نہیں کرتے۔ اس موقع پر وہ خاصے جذباتی ہو گئے۔ (نوائے وقت، ۲۲ر جولائی ۲۰۱۱ء بروز جمعۃ المبارک)

☆☆☆

چیچہ وطنی (رپورٹ: شاہد حمید) یکم جولائی کو حافظ محمد عابد مسعود نے عقیدۂ ختم نبوت کے عنوان پر جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کیا۔ 5۔ جولائی کو عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا منظور احمد اور محمد ارشد چوہان نے عارف والا، جھوک نواز اور بورے والا کا سفر کیا۔ بورے والا مدرسہ ختم نبوت میں احبابِ جماعت سے ملاقات کی 8۔ جولائی کو جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے ''تحفظ ختم نبوت اور حالاتِ حاضرہ'' کے عنوان پر لاہور جامع مسجد حنفیہ نشتر روڈ میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کیا۔ اگلے روز 9۔ جولائی کو وہ راولپنڈی روانہ ہوئے بعد نماز مغرب جناب سیف اللہ خالد کی رھائش گاہ پر میڈیا میں صف بندی کے سلسلہ میں منعقد ہونے والے غیر رسمی اجلاس میں شرکت اور ضروری مشاورت کی جناب رعائت اللہ فاروقی، مولانا عبدالقدوس محمدی اور جناب مفتی عمر فاروق بھی شریکِ اجلاس تھے جناب فیصل جاوید (اساسی رکن) اپنی مصروفیت کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے اجلاس میں سابقہ رپورٹ پیش کی گئی اور آئندہ اہداف طے ہوئے اجلاس کے بعد نومسلم جناب راجہ نعمان (سابق قادیانی) بھی تشریف لائے اور احباب نے اُن کا خیر مقدم کیا 10۔ جولائی کو G-9/3 اسلام آباد میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما قاری عبدالوحید قاسمی کی رھائش گاہ پر جناب طاہر منصور (سابق قادیانی) سے تفصیلی ملاقات ہوئی جناب سیف اللہ خالد نے ان سے ضروری معلومات حاصل کیں مولانا شمس الرحمٰن معاویہ اور دیگر حضرات بھی اس موقع پر موجود تھے اسی روز بعد نماز عشاء پروفیسر حافظ عبدالوحد سجاد جناب سیف اللہ خالد کی رھائش گاہ پر تشریف لائے اور خالد چیمہ سے تفصیلی ملاقات کی، 11۔ جولائی کو خالد چیمہ راولپنڈی سے لاہور پہنچے اور حافظ محمد طاہر، حافظ محمد زاہد کے والدِ گرامی جناب حافظ شبیر احمد (سابق مقیم چیچہ وطنی) جو ایک روز قبل لاہور میں انتقال فرما گئے تھے کی تعزیت کی۔ بعدازاں اوکاڑہ پہنچے اور محمد معاویہ رضوان کے برادرِ نسبتی محمد اسلم سندھو کے والدِ گرامی

کی تعزیت کی، جناب شیخ مظہر سعید کی چچی مرحومہ کے انتقال پر تعزیت کے بعد جناب خالد محمود کو تولیت میں بننے والی زیر تعمیر مسجد عائشہ صدیقہ (رضی اللہ عنہا) اور مدرسہ دیکھا اور دعا کرائی 13۔ جولائی کو حافظ محمد عابد مسعود نے مرکزی دفتر ملتان میں سالانہ ختمِ نبوت کورس میں لیکچر دیا اسی روز بعد نماز مغرب جناب سید خالد جامعی کراچی نے کورس کے شرکاء اور مندوبین کی بڑی تعداد کو لیکچر دیا 14۔ جولائی کو جناب سید خالد جامعی نے دفتر احرار چیچہ وطنی میں گفتگو فرمائی اور عازمِ سفر ہوئے 18۔ جولائی کو جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے ملتان کورس کے شرکاء کی اختتامی نشست سے گفتگو کی۔ 18۔ جولائی کو قاری محمد عبداللہ رحیمی نے دارالعلوم ختمِ نبوت جامع مسجد اور 19۔ جولائی کو دارالعلوم ختمِ نبوت مرکزی مسجد عثمانیہ کے شعبۂ ناظرہ کا امتحان لیا۔ 20 جولائی کو دارالعلوم ختمِ نبوت درجۂ حفظ جامع مسجد اور درجۂ حفظ مرکزی مسجد عثمانیہ کے طلباء کرام کا جناب قاری محمد نصر اللہ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے امتحان لیا۔ 20 جولائی کو جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے ڈی پی او ساہیوال سے شہداءِ ختمِ نبوت کیس ساہیوال کی سپریم کورٹ میں پیروی اور قادیانی ملزمان کی عدم گرفتاری کے علاوہ ساہیوال مشن چوک کے قریب قادیانی عبادت گاہ جو قانون کی دفعہ 145 کی کارروائی کے باعث سیل ہے کے حوالے سے ملاقات کی اور صورتحال سے آگاہ کیا مولانا عبدالستار، قاری سعید ابن شہید، مولانا منظور احمد، قاری عتیق الرحمٰن، قاری عبدالجبار، قاری بشیر احمد، حافظ محمد سلیم بھی اس ملاقات میں موجود تھے بعدازاں جامع مسجد نور ساہیوال میں مذکورہ حالات اور حکمت عملی کے حوالے سے خصوصی مشاورت ہوئی جس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ اِن شاء اللہ تعالیٰ 26۔ اکتوبر 2011ء کو ساہیوال میں یوم شہداء ختمِ نبوت ساہیوال اہتمام کے ساتھ منایا جائے گا۔ 21۔ جولائی کو دارالعلوم ختمِ نبوت کے صدر مدرس جناب قاری محمد قاسم نے مدرسہ معمورہ (مرکزی دفتر لاہور) کے طلباء کرام کا امتحان لیا اور نتائج کو تسلی بخش قرار دیا۔ 21۔ جولائی کو عبداللطیف خالد چیمہ نے لاہور کا سفر کیا اور کوئٹہ سے تشریف لائے ہوئے سینئر صحافی جناب حاجی فیاض حسن سجاد کے بھانجے کی ولیمے کی تقریب میں شرکت کے بعد دفتر مرکزیہ میں قیام کیا۔ 22۔ جولائی کو انہوں نے جناب میاں محمد اویس کے ہمراہ سپریم کورٹ میں شہداءِ ختمِ نبوت ساہیوال کے مقدمہ کے وکیل جناب چودھری علی محمد سے ضروری مشاورت کی۔

مردِ درویش

حضرت مولانا محمد عمر قریشی رحمہ اللہ کی سوانح

● احیائے سنت ● تحفظ ختمِ نبوت ● تحفظ ناموسِ رسالت ● تحفظ ناموسِ صحابہ

اور عظمتِ قرآن وحدیث کے ایمان افروز واقعات کا مرقع، علماءِ حق اور مشائخ عظام کی پاکیزہ صحبتوں کا تذکرہ

مرتب ومدوّن: مفتی عطاء الرحمٰن قریشی —— ضخامت: 238 صفحات قیمت: -/200 روپے

ملنے کا پتا مدرسہ عائشہ صدیقہ، بلاک نمبر 1– B-657 میٹروول، سائٹ کراچی 0300-7191381